



SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر XXIX مجریہ 1994

SINDH ACT NO. XXIX OF 1994

ڈاکٹر ضیاء الدین پوسٹ گریجویٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز ایکٹ، 1994

THE DR. ZIAUDDIN POST GRADUATE

INSTITUTE OF MEDICAL SCIENCES

ACT, 1994

فہرست (CONTENTS)

تمہید

(Preamble)

دفعات

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title extend and commencement.

2. تعریف.

Definition

3. ادارے کا قیام

Establishment of Institute

4. ادارے کے اختیارات اور کام

Power and function of the Institute

5. ادارہ سب کے لیے کھلا ہوگا

Institute open to all

6. سرپرست

Patron

7. چیئرمین

Chairman

8. ڈائریکٹر پوسٹ گریجویٹ اسٹڈیز

Director Post graduate studies

9. ڈائریکٹر مالیات

Director Finance

10. ناظم امتحانات

The controller of Examination

11. بورڈ آف گورنرز

Board of governor.

12. بورڈ کے اختیارات اور کام

Powers and function of the board

13. اکیڈمک بورڈ

Academic Boards

14. سلیکشن بورڈ

Selection Board

15. فنڈ اور رپورٹس

Fund and reports.

16. رکاوٹیں ہٹانا

Removal of Difficulties

17. منسوخی

Repeal

سندھ ایکٹ نمبر XXIX مجریہ 1994

SINDH ACT NO. XXIX OF 1994

ڈاکٹر ضیاء الدین پوسٹ گریجویٹ انسٹیٹیوٹ آف

میڈیکل سائنسز ایکٹ، 1994

THE DR. ZIAUDDIN POST
GRADUATE INSTITUTE OF
MEDICAL SCIENCES ACT, 1994

[29 نومبر 1994]

ایکٹ جس کے ذریعے ڈاکٹر ضیاء الدین پوسٹ گریجویٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز قائم کیا جائے گا۔

تمہید
(Preamble) جیسا کہ کراچی میں ڈاکٹر ضیاء الدین پوسٹ گریجویٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کا قیام اور ادارے کی ڈگریوں، ڈپلوماز یا سرٹیفکیٹس اور متعلقہ معاملات کے لیے ضروری ہو گیا ہے،

اسے کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا۔

باب - I

شروعات

مختصر عنوان اور شروعات

Short title

extend and

(1).1 اس ایکٹ کو ڈاکٹر ضیاء الدین پوسٹ گریجویٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز ایکٹ

1994 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

commencement.

تعریف

Definition

2. اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو:

- (a) ”اکیڈمک بورڈ“ سے مراد ادارے کا اکیڈمک بورڈ،
- (b) ”بورڈ“ سے مراد بورڈ آف گورنر،
- (c) ”ڈائریکٹر“ سے مراد ادارے کا ڈائریکٹر،
- (d) ”ناظم امتحانات“ سے مراد ادارے کے امتحانات کا ناظم،
- (e) ”ڈائریکٹر مالیات“ سے مراد ادارے کے مالیات کا ڈائریکٹر،
- (f) ”ڈائریکٹر مالیات“ سے مراد ادارے کے مالیات کا ڈائریکٹر،
- (g) ”حکومت“ سے مراد سندھ حکومت،
- (h) ”انسٹیٹیوٹ“ سے مراد اس ایکٹ کے تحت قائم کیا گیا ڈاکٹر ضیال الدین پوسٹ گریجویٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز،
- (I) ”میمبر“ سے مراد بورڈ کا میمبر،
- (j) ”سرپرست“ سے مراد سندھ کا گورنر،
- (k) ”بیان کردہ“ سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت بیان کردہ،
- (l) ”سلیکشن بورڈ“ سے مراد ادارے کا سلیکشن بورڈ،
- (m) ”ٹرسٹ“ سے مراد ڈاکٹر ضیال الدین ہاسپٹل ٹرسٹ،

ادارے کا قیام.

Establishment
of Institute

3. (1) ایک ادارہ قائم کیا جائے گا، جس کو ڈاکٹر ضیال الدین پوسٹ گریجویٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کراچی کہا جائے گا.

(2) ادارہ ڈاکٹر ضیال الدین پوسٹ گریجویٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کراچی کے نام سے باڈی کارپوریٹ ہوگا اور اس کو حقیقی وارثی اور عام مہر حاصل ہوگی اور مذکورہ نام سے کیس کر سکتا ہے اور اس پر کیس ہو سکتا ہے.

4. ادارے کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے.

ادارے کے اختیارات اور

(a) مندرجہ ذیل پوسٹ گریجویٹ، ڈگریز/ڈپلوماز کے لیے ہیلتھ سائنسز میں تدریس، تربیت، تحقیق اور مظاہرہ فراہم کرنا:

(1) ایم ڈی

(2) ایم ایس

(3) ڈی جی او

(4) ڈی سی ایچ

(5) ڈی ایم آر ڈی

(6) ڈی سی پی

(7) گورنر (سرپرست)، پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کاؤنسل پاکستان نرسنگ کاؤنسل یا یونیورسٹی گرانٹ کمیشن کی جانب سے منظور کی گئی کوئی ڈگری یا ڈپلوما۔

(b) معلومات میں اضافے اور فراہمی کے لیے ریسرچ مینجمنٹ ڈولپمنٹ پروگرام لے لیے گنجائش بنانا، اس طرح جیسے وہ طے کرے،

(c) اس کی طرف اور اس سے الحاق شدہ اداروں کی جانب سے پڑھائے جانے والے کورسز آف اسٹڈیز بیان کرنا،

(d) امتحان منعقد کرنا اور داخل شدہ اور بیان کردہ شرائط کے مطابق ان امتحانات کو پاس کرنے والے افراد کو اعزاز اور ڈگریاں، ڈپلوماز، سرٹیفکیٹس اور دوسری تعلیمی اسناد دینا۔

(e) بیان کردہ شرائط کے مطابق ادارے کو الحاق دینا اور الحاق ختم کرنا،

(f) دیگر اسپتالوں اور اداروں اور تربیت کی جگہ پر شاگردوں کی طرف سے پاس کیے گئے

امتحانات اور گزشتہ پڑھائی کے عرصے کو اداروں میں ایسے امتحانات اور پڑھائی کے عرصے کے برابر قبول کرنا، جیسے یہ طے کرے اور ایسی قبولیت ختم کرنا،

(g) تدریس، تحقیق، تربیت، صلاحکاری، انتظامیہ اور دوسرے مقاصد کے لیے آسامیاں پیدا کرنا اور اس سلسلے میں افراد مقرر کرنا،

(h) تدریس اور تحقیق کی ترقی کے لیے تربیتی مراکز قائم کرنا اور ان کی مرمت، انتظامیہ کے لیے ایسا انتظام کرنا جیسے وہ طے کرے،

(i) تحقیق، کنسلٹنسی اور ایڈوائزری خدمات کے لیے گنجائش بنانا اور ان چیزوں سے دوسرے اداروں سے انتظامات میں شامل ہونا یا پبلک اور پرائیویٹ باڈیز سے بیان کردہ شرائط کے تحت انتظامات میں شامل ہونا،

(j) ادارے کے دائرہ کار میں آنیوالی سرگرمیوں میں حکومت، قومی اور عالمی تنظیموں، اداروں اور یونیورسٹیز سے تعاون میں حوصلہ افزائی۔

(k) ایسے دوسرے اقدام لینا، اور اس طرح کرنا، جو کہ تعلیم، تربیت تحقیق اور مشاورت کے لیے ادارے کے مزید مقاصد حاصل کرنے کے لیے ضروری ہوں،

(i) ادارے کے ہیلتھ سائنس سہولیات کی اہم تدریس کی سہولتوں ڈاکٹر ضیاء الدین اسپتال اور اس سے الحاق شدہ اسپتال اور مراکز پر مشتمل ہوگی۔

5. ادارہ ہر جنس کے افراد کے لیے کھلا ہوگا اور پھر چاہے وہ کسی بھی مذہب، نسل، ذات، رنگ یا ڈومیسائل سے تعلق رکھتے ہوں داخلہ کے لیے اہل ہوں اور ایسا کوئی بھی شخص فقط جنس، مذہب، نسل، ذات، طبقہ، رنگ یا ڈومیسائل کی بنیاد پر مراعات دینے سے انکار نہیں کیا جائے گا۔

Institute open to
all

سرپرست۔

Patron

چیئر مین۔

Chairman

6. (1) سندھ کا گورنر ادارے کا سرپرست ہوگا۔

(2) سرپرست جب حاضر ہو ادارے کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

7. (1) ٹرسٹ کا چیف ٹرسٹی چیئر مین اور ادارے کی کنٹرولنگ اتھارٹی ہوگا۔

(2) اگر چیئر مین مطمئن ہے کہ بورڈ، سلیکشن بورڈ یا اکیڈمک بورڈ کی کاروائیاں اس ایکٹ کی گنجائش کے مطابق نہیں ہیں تو تحریری حکم کے ذریعے تو اس بورڈ سے سبب معلوم کرنے کے بعد کہ کیوں نہ ایسی کاروائیاں ختم کی جائیں، کاروائیوں ختم کر سکتا ہے۔

(3) سرپرست کی غیر حاضری میں چیئر مین کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

(4) چیئر مین ادارے سے متعلق معاملات کے سلسلے میں کسی بھی معاملے کے متعلق معائنہ یا جانچ کروا سکتا ہے، جیسا وہ مناسب سمجھے۔

(5) چیئر مین ذیلی دفعہ (1) کے تحت رپورٹ ملنے پر ایسی پر ہدایات جاری کر سکتا ہے جیسا وہ مناسب سمجھے اور ڈائریکٹر ایسی ہدایت پر عمل کرے گا۔

ڈائریکٹر پوسٹ گریجویٹ اسٹڈیز۔

Director Post graduate studies

8. (1) ڈائریکٹر چیئر مین کی جانب سے مقرر کیا جائے گا، جو اس کی مرضی کے مطابق رکھے گا اور جب تک پیشگی ہٹایا نہ جائے چار سال کے عرصے تک عہدہ رکھے گا ان شرائط اور ضوابط کے مطابق جیسا چیئر مین کی طرف سے طے کیا گیا ہو۔

(2) ڈائریکٹر ادارے کا چیف ایگزیکٹو ٹو ہوگا جسے تعلیمی اور انتظامی معاملات پر اختیار حاصل ہوگا اور یہ یقین دہانی کروائے گا کہ اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قواعد پر ایمانداری سے نظرداری کی جارہی ہے۔

(3) ڈائریکٹر ایمر جنسی میں، جو کہ اس کے خیال میں فوری اقدام لینے کی طلبگار ہے مایا قدم لے سکتا ہے جیسا وہ ضروری سمجھے اور اس کے بعد جتنا جلد ممکن ہو سکے اس کے اقدام کے متعلق بورڈ کو آگاہ کرے گا۔

ڈائریکٹر مالیات۔

Director Finance

9. ڈائریکٹر فنانس

- (a) ادارے کی ملکیت، مالیات اور سرمایہ کاری کو سنبھالے گا
- (b) ادارے کے سالانہ اور نظر ثانی شدہ کھاتے تیار کرے گا اور ان کو بورڈ کے سامنے منظوری کے لیے پیش کرے گا،
- (c) خاطر خواہی کرائے گا کہ ادارے کے فنڈز اس مقصد کے لیے خرچ کیئے گئے ہیں، جن کے لیے مہیا کیئے گئے تھے،

(d) ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسا بیان کیا گیا ہو،

ناظم امتحانات۔

The controller of Examination

10. ناظم امتحانات چیئر مین کی طرف سے مقرر کیا جائے گا اور امتحان کرانے سے متعلق تمام معاملات کے لیے ذمہ دار ہوگا اور ایسی تمام ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسا بیان کیا گیا ہو۔

Board of
governor.

(a)	ٹرسٹ کا چیف ٹرسٹی	چیئر مین
(b)	کراچی یونیورسٹی کا وائس چانسلر	ممبر
(c)	چیف جسٹس کی طرف سے نامزد کا گلیا سندھ ہائی کورٹ کانج	ممبر
(d)	ڈائریکٹر	ممبر
(e)	یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا ایک نمائندہ جو کل وقتی ممبر کے عہدے سے کم نہیں ہوگا۔	ممبر
(f)	ایک ڈین چیئر مین کی طرف سے نامزد کیا جائے گا	ممبر
(g)	دو نامور شہری چیئر مین کی طرف سے نامزد کیے جائیں گے	ممبر
(h)	صحت کھاتے کا ایک نمائندہ	ممبر
(i)	پاکستان میڈیکل اور ڈینٹل کاؤنسل کا ایک نمائندہ	ممبر

(2) ایکس آفیشو ممبر کے علاوہ ممبر چیئر مین کی مرضی کے مطابق عہدہ رکھے گا اور جب تک

پیشگی ہٹایا نہ جائے بورڈ کے پہلے اجلاس کی تاریخ سے تین سالوں تک عہدہ رکھے گا

(3) ایکس آفیشو کے سوا ممبر عہدہ نہیں رکھے گا اگر وہ بنا کوئی مناسب سبب بتائے بغیر بورڈ

کے لگاتار تین اجلاسوں میں غیر حاضر رہا ہو۔

(4) بورڈ کے اجلاس کی صدارت چیئر مین کی طرف سے صدارت کی جائے گی اور اس کی غیر

موجودگی میں چیئر مین کی طرف سے نامزد کیے گئے ممبر میں سے یکطرفہ یا اس کی غیر

موجودگی میں موجود ممبرز کی طرف سے ممبرز ایک طرف سے منتخب صدارت کی

جائے گی

(5) بورڈ سال میں کم از کم دو مرتبہ اجلاس کرے گا ان تاریخوں پر جو ڈائریکٹر کی طرف سے

چیئر مین سے مشورے کے بعد طے کی جائیں گی۔

(6) بورڈ کے اجلاس کا کورم کل ممبر کی نصف کے برابر ہوگا جس کی نسبت یکساں گنی جائے

گی۔

(7) بورڈ کے فیصلے موجود ممبر کی اکثریت کی رائے اور ووٹنگ سے کیے جائیں گے اور برابر

ہونے کی صورت میں، اجلاس کی صدارت کرنے والے کو ووٹ حاصل ہوگا۔

بورڈ کے اختیارات اور کام

Powers and
function of the
board

12. (1) بورڈ ادارے کی حکمت عملیوں کو تشکیل دینے اور ایگریکیوٹو باڈی ہوگا اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قواعد کے مطابق ادارے کے معاملات پر اسے عام نظرداری حاصل ہوگی۔
- (2) خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے سوا بورڈ کو اختیار حاصل ہونگے۔
- (a) ادارے پر مکمل ضابطہ حاصل ہوگا۔
- (b) ادارے کے استاد اور دوسرے عملدار عملہ مقرر کرنے اور اس کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط طے کرنا،
- (c) ادارے کی طرف سے حاصل کی گئی اور خرچ کی گئی رقم اور ادارے کے اثاثوں اور ذمہ داریوں کے اکاؤنٹس کے مناسب کتاب بنانا۔
- (d) بجٹ کھاتوں، سالانہ تحقیقی پروگرامز، سالانہ رپورٹس اور ادارے کے اکاؤنٹس کی گئی اسٹیٹمنٹس پر غور کرنا اور منظوری دینا،
- (e) خرچ کے ایکٹ میجر ہیڈ میں سے دوسرے میں فنڈز کو لگانا،
- (f) ادارے کی طرف سے ٹھیکوں میں داخل ہونا، تبدیل کرنا، جاری کرنا، اور رد کرنا۔
- (g) پروفیسر شپس پیدا کرنا بشمول پروفیسر امیرٹس، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپس اسٹنٹ پروفیسر شپس، لیکچرر شپس اور دوسرے انتظامی عہدے اور ان پر سلیکشن بورڈ کی سفارش پر مقرر کرنا،
- (h) منتقل کی گئی ملکیت اور گرانٹس، وصیتوں، ٹرسٹس، تحفہ، عطیات، انڈومنٹس اور ادارے کو کی گئی دوسری کنٹریبوشنز کی نمائندگی کرنے میں کسی فنڈ کی سرمایہ کاری، جیسا کہ مناسب سمجھے،
- (i) ادارے کی تدریسی اور غیر تدریسی عملے کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط بیان کرنا، بشمول ان کی قابلیت، تجربے اور مقرری کی اہلیت کے،
- (j) اپنے کوئی بھی اختیارات سوائے بحیثی کھاتوں کی منظوری والے اختیارات کے ڈائریکٹر

- یا چیئر مین کی طرف سے مقرر کی گئی کمیٹی، یا کسی دوسرے عملدار کو منتقل کرنا،
- (k) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق مختلف بورڈز کے میمبرز کی مقرر کی منظوری دینا،
- (l) ادارے کے اکاؤنٹس کے سالانہ آڈٹ کے لیے آڈیٹرز مقرر کرنا،
- (m) بورڈ کی طرف مقرر کیے گئے ملازمین کو بیان کیے گئے طریقے کے مطابق معطل کرنا، سزا دینا اور ملازمت سے برطرف کرنا،
- (n) قواعد بنانا جو اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے ضروری ہیں،
- (o) ادارے سے متعلقہ دوسرے تمام معاملات بنانا، طے کرنا اور انتظام کرنا اور اس سلسلے میں تمام دوسرے اختیار استعمال کرنا جو اس ایکٹ میں بیان نہ کیے گئے ہوں۔

ایڈمک بورڈ

Academic
Boards

(1).13 ایڈمک بورڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا۔

(a)	ادارے کا ڈائریکٹر	چیئر مین
(b)	ڈینز اور ادارے کے پروفیسرز (بشمول پروفیسر امیرٹس کے)،	میمبر
(c)	ناظم امتحانات	میمبر
(d)	میڈیکل سائنس / متعلقہ مضامین کے دو نامور شخصیات بورڈ کی طرف سے ڈائریکٹر کی سفارش پر تین سال کے لئے نامزد کیے جائیں گے۔	میمبر

- (2) ایڈمک بورڈ تمام تعلیمی معاملات بشمول کورسز، نصاب، امتحانات، ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹس اور اس سے منسلک معاملات کے لیے ذمہ دار ہوگا۔
- (3) ایڈمک بورڈ کے اجلاس جتنا جلدی جلدی ہو سکے، طلب کیا جائے گا، جتنا ممکن ہو سکے، پر سالانہ دو سے کم نہیں ہونگے۔
- (4) اجلاس کا کورم کل میمبرز کے نصف کے برابر ہوگا۔

سلیکشن بورڈ

(1).14 تدریسی فیکلٹی میں عہدوں پر تمام مقرریاں بورڈ کی طرف سے سلیکشن بورڈ کی سفارش پر

جو مشتمل ہوگی:

(i)	چیرمین
(ii)	ڈائریکٹر،
(iii)	ایڈمک بورڈ کی طرف سے نامزد کیئے گئے تین پروفیسرز،
(iv)	دونامور شخصیات جو ادارے کے ملازم نہیں ہونگے۔

(2) دوسری تمام مقرریاں بیان کیئے گئے طریقے کے مطابق کی جائیں گی

(3) چار میمبر سلیکشن بورڈ کے اجلاس کا کورم بنائیں گے۔

15. (1) ادارے ایک فنڈ ہوگا جس میں فیس، عطیات، ٹرسٹس، وصیتیں، انڈومینٹس، گرانٹس،

الحاق، کورس فیس اور کنٹریبیوشنز میں سے حاصل ہونے والی رقم رکھی جائیں گی۔

(2) ادارے کا اہم اور دوبارہ کیا گیا خرچ ٹرسٹ کی طرف سے کیئے گئے کنٹریبیوشن میں سے کیا

جائے گا۔

(3) کوئی بھی خرچ فنڈز میں سے نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کی ادائیگی کا بل اس ایکٹ کے

تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق ادارے کے آڈٹ آفیسر کی طرف سے آڈٹ نہ کیا جائے۔

(4) اکاؤنٹس کا سالانہ اسٹیٹمنٹ اور اس سلسلے میں آڈٹ رپورٹ بورڈ کو جمع کرائی جائے گی۔

(5) ادارہ حکومت کو ہر سال سالانہ آڈٹ کیئے گئے اکاؤنٹس کیئے گئے اکاؤنٹس پر رپورٹ،

گزشتہ سال کے دوران ادارے کی سرگرمی پر رپورٹ اور اس کی سرگرمیوں کے متعلق

ایسی معلومات فراہم کرے گا، جیسا حکومت کی طرف سے کہا جائے۔

رکاوٹیں ہٹانا

16. اگر اس ایکٹ کی کسی گنجائش کو موثر بنانے میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے، کنٹرولنگ اتھارٹی

بورڈ کی سفارشات پر ایسی ہدایت دے سکتی ہے، جو مذکورہ گنجائشوں سے ٹکراؤ میں نہ ہوں،

جیسا ایسی رکاوٹ ہٹانے کے لیے ضروری سمجھے۔

Removal of
Difficulties

17. ڈاکٹر ضیاء الدین پوسٹ گریجویٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز آرڈیننس، 1994 منسوخ
کو منسوخ کیا جائے گا۔
Repeal

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا
سکتا۔